بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۸ | اتوار ۳ ربیع الثانی ۱۴۰۴ھ ✦ ۸ صلح ۱۳۶۳ ہش ✦ ۸ جنوری ۱۹۸۴ء | نمبر ۶

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع ○ (مورخہ ۷ جنوری ۱۹۸۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

متلی کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے کمزوری اور بے چینی بہت ہے۔ رات نیند نہیں آئی

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

جماعت احمدیہ کے ۹۱ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز حضور ایدہ اللہ کا خطاب

خوشی کی بات یہ ہے کہ جماعت میں باہمی تصفیہ کا رجحان بڑھ رہا ہے

مالی قربانی کی مثال کے طور پر کینیڈا میں مقیم ایک مخلص مصری احمدی دوست کا محبت بھرا تذکرہ

صرف امراء ہی نہیں غرباء بھی بڑے خلوص، محبت اور ایثار سے قربانی کے مظاہرے کرتے ہیں:

کسی کو کیا معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون بڑا جائے اس لئے ہمیشہ استغفار سے کام لیتے رہنا چاہیئے

(قسط ۴)

ربوہ ۲۷ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کے ۹۱ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز جماعت احمدیہ کے مختلف شعبوں اور ذیلی اداروں کا ذکر فرمایا اور سال بھر کے دوران ان تمام شعبوں کی کارکردگی اور ترقی کا ذکر فرمایا۔ اصلاح وارشاد، بیت المال دارالضیافت، تعلیم، خلافت لائبریری۔ امور عامہ، فضل عمر ہسپتال کے بعد حضور نے قضاء کا ذکر فرمایا۔

حضور نے فرمایا۔ قضاء کا شعبہ پہلے سے بہتر کام کر رہا ہے۔ اگرچہ یہ شعبہ ہمیشہ ہی اچھا کام کرتا رہا ہے۔ خوشی کی بات اب یہ ہے کہ احباب جماعت میں باہمی تصفیہ کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ اس لئے کام زیادہ مشکل نہیں رہتا اگر نیتیں ٹھیک ہوں تو باہمی جھگڑے جلد نپٹ جاتے ہیں۔ اب رجحان یہ ہو گیا ہے کہ آپس میں تصفیہ جلد ہو جاتا ہے۔ قضاء کی ضروریات کے لئے ایک نئی عمارت تعمیر کی جا رہی ہے جس میں سارا دفتر منتقل ہوگا۔ صدر صاحب قضا بورڈ بھی بیٹھیں گے۔ وکلاء اور قاضیوں کے بیٹھنے کی بھی جگہ ہوگی اور دیگر ضروریات بھی پوری ہو سکیں گی۔

بیوت الحمد:

حضور نے خلافت رابعہ کے دور میں جاری کردہ نئی مالی تحریک "بیوت الحمد" کے بارے میں فرمایا گزشتہ سال یہ امید نہیں تھی کہ اس کو کوئی لمبی تحریک بنایا جائے۔ لیکن ناظر اعلیٰ صاحب کو ایک ایسی رؤیا آئی جس سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ یہ تحریک جاری رہنی چاہیئے اور اب امید ہے کہ یہ تحریک لمبی چلے گی۔ حضور نے فرمایا۔ میں نے کہا تھا کہ ایک ایک لاکھ روپے دینے والے احمدی زیادہ تعداد میں آگے آ جائیں تو بعید نہیں کہ اس میں ایک کروڑ روپے جمع ہو جائیں تاہم جس کو جو توفیق ہے وہ پیش کر دے چنانچہ ایک ماہ میں ایک کروڑ چار لاکھ سے زائد کے وعدے آ چکے ہیں ابھی ممالک بیرون سے تاریں آ رہی ہیں۔ اس تحریک میں جس نے بھی حصہ لیا ہے بڑے اخلاص سے لیا ہے جنہوں نے پہلے ایک ایک لاکھ دیا تھا انہوں نے اپنا وعدہ دگنا کر دیا ہے۔ کسی ایک نے بھی یہ نہیں کہا کہ وہ پچھلے سال دے چکا ہے اس لئے اب نہ دے! کسی نے یہ نہیں کہا۔

مالی قربانی کی ایک مثال:

حضور نے مالی قربانی کا ذکر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے ایک مخلص دوست کا ذکر بطور مثال فرمایا۔ حضور نے فرمایا ایک احمدی مصری دوست جو کینیڈا میں مقیم ہیں وہ مالی قربانی میں غیر معمولی مقام رکھتے ہیں۔ یہ دوست مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب ہیں۔

حضور نے فرمایا۔ ایسی مثالیں بیان کرتے ہوئے میں عموماً نام نہیں لیا کرتا لیکن قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض دفعہ نام لینا بھی درست ہوتا ہے۔ اس لئے نام لینے کے لئے میں نے ان کو چنا ہے۔ انہوں نے دس ہزار ڈالر کینیڈا مشن فنڈ کے لئے ادا کئے ہیں اور ۶۰۰ ڈالر ۱۹۸۴ء کا تحریک جدید کا وعدہ بھی ادا کر دیا ہے اس کے علاوہ وصیت اور دوسری تحریکات میں انہوں نے مجموعی طور پر قریباً ۱۸ ہزار ڈالر ادا کئے ہیں۔ یہ رقم ان کی مجموعی آمد کا ۷۵ فیصد ہے۔ لیکن انہوں نے لکھا ہے کہ اس پر بھی میں برداشت نہیں کر سکتا کہ بیوت الحمد میں لوگ چندہ دیں اور میں محروم رہوں اس لئے بیوت الحمد میں بھی میرا ایک لاکھ روپیہ رکھ لیں۔

حضور نے فرمایا یہ امراء کا جذبہ قربانی ہے۔ جو نہایت خلوص۔ محبت اور پیار کے ساتھ ایک دوسرے سے بڑھ کر قربانی کی کوشش کرتے ہیں لیکن اس میں غرباء بھی پیچھے نہیں ہیں اور اب دلوں کا حال اللہ بہتر جانتا ہے کہ اس کے حضور کون آگے نکل جائے اس لئے قربانی کرنے والوں کو چاہیئے کہ وہ ہمیشہ استغفار کرتے رہیں تاکہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانی کو قبول فرمائے۔

حضور نے اس ضمن میں ایک غریب گھر کے بچہ کی مثال بیان کی جس نے حضور کو لکھا ہے کہ میں سکول کا طالب علم ہوں۔ میری والدہ بیوہ ہے اور دو گھروں کا کام کر کے اسے ۹۰ روپے ملتے ہیں میرے پاس کاپی کاغذ کے لئے ۵ روپے تھے جو میں بیوت الحمد فنڈ میں پیش کرتا ہوں۔

حضور نے فرمایا۔ کوئی مثال ہے ایسی دنیا بھر میں؟ جس کی آنکھوں سے خدا کی محبت کی روشنی اس طرح پھوٹ رہی ہو اس کو خدا کیوں اپنی تائید و نصرت سے نہ نوازے گا۔ (باقی)

ربوہ ۲۷ فتح / دسمبر۔ آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور نے احباب کو نئے سال کی مبارکباد دی۔ وقف جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا اور عرب بھائیوں کی مشکلات دور ہونے کے لئے احباب جماعت کو تواتر کے ساتھ خصوصی دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا۔ آج ۱۹۸۴ عیسوی اور ۱۳۶۳ ہجری شمسی کا پہلا جمعہ ہے۔ سب سے پہلے میں احباب جماعت کو نئے سال کی مبارکباد دیتا ہوں۔ خدا کرے یہ سال ہر لحاظ سے تمام انسانوں کے لئے برکات کا باعث ہو اور احمدیت کے لئے بے حد برکتوں اور کامیابیوں کا سال ثابت ہو آمین

اس کے بعد حضور نے فرمایا کہ میں وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھ رہا ہے۔ وقف جدید نے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کی ہے اور گزشتہ سال کے مقابلہ میں چندہ بالغان میں دو لاکھ ستانوے ہزار سے زائد، چندہ اطفال میں ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد کی وصولی ہوئی ہے۔ حضور نے فرمایا مجھے امید ہے کہ جماعت امسال بھی اس تحریک میں غیر معمولی قربانی پیش کرے گی۔ حضور نے فرمایا وقف جدید میں واقف زندگی معلمین کی بہت کمی محسوس ہو رہی ہے۔ بعض علاقوں میں اس

(باقی صفحہ ۵ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد پوسٹ: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۸۳ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

دُنیا کی گندی تحریکات کا مقابلہ کرنے کیلئے بچوں کی طرف سے تحریک چلانی چاہیئے

احمدی بچے ایسی ویڈیو فلمیں اور کیسٹ تیار کریں جو دنیا کی گندگی کا مقابلہ کر کے احمدی بچوں کی صحیح تربیت کرنیوالے ہوں

سچ کی حفاظت کرنے کا میدان احمدی بچوں نے جیتنا ہے ان کے علاوہ اور کوئی سچ کی حفاظت نہیں کریگا

ٹوپی پہننا بہت اہم ہے۔ بچوں کے کردار سنوارنے میں اس کا بڑا دخل ہے

ایک سستے ڈیزائن کی ٹوپی اطفال کیلئے مجلس خدام الاحمدیہ تیار کرے جس پر کلمہ طیبہ لکھا ہو یا کسی اور طرح احمدی طفل کا امتیازی نشان بنایا جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر ۲۲ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو مقام اجتماع اطفال مسجد اقصیٰ ربوہ میں جو خطاب فرمایا وہ صیغہ زود نویسی نے اپنی ذمہ داری پر ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" جنوری ۱۹۸۴ء میں شائع کروایا ہے۔ ادارہ الفضل یہ خطاب ریکارڈ کی خاطر دوبارہ شائع کر رہا ہے۔ (ادارہ)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

بچوں کے اخلاق بگاڑنے کے ذرائع:

"دنیا میں شیطان نے اپنے دام میں انسان کو پھنسانے کے لئے مختلف قسم کے جو جال پھیلائے ہیں وہ زندگی کے ہر شعبہ پر پھیلائے جا رہے ہیں ان سے صرف بڑے لوگ ہی متاثر نہیں ہوتے بلکہ چھوٹوں کو بھی متاثر کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ اب ریڈیو کے۔ ٹیلیویژن کے ذریعہ اور اسی قسم کے نئے مواصلات کے ذریعہ اور کیسٹ اور وڈیو کیسٹ ریکارڈنگ کے ذریعہ بچوں کے مزاج کو بگاڑا جا رہا ہے اور انہیں نت نئی گندگیوں کی طرف مائل کیا جاتا ہے تاکہ جب وہ بڑے ہوں تو خدا کے نہ رہیں اور بلوغت تک پہنچتے پہنچتے ان کے رجحانات ہی بالکل بدل جائیں۔

بچو! تم اس جگہ بیٹھے یہ سوچ بھی نہیں سکتے کہ دنیا میں شیطان نے کس طرح انسانی فطرت کو بگاڑنے کی زبردست مہم شروع کر رکھی ہے اور کتنی مخرب اخلاق چیزیں ہیں جن میں بچوں کو بھی رفتہ رفتہ ملوث کیا جا رہا ہے ان میں سے ایک چیز ہے جس کو (PORNOGRAPHY) پورنا گرافی کہتے ہیں۔ اس سے امریکہ اور دوسرے ترقی یافتہ ممالک اتنے زیادہ متاثر ہو چکے ہیں کہ اب وہ اس کے چنگل سے آزاد ہونا بھی چاہیں تو نہیں ہو سکتے۔ اور یہ ایک نہایت ہی مکروہ خیال ہے اور ایک ایسا بھیانک تصور ہے جو معصوم زندگیوں کو وسیع پیمانے پر تباہ و برباد کر رہا ہے۔ اس کے ذریعہ معصوم بچوں کو ایسی گندگی میں مبتلا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جس کا بیچارے تصور بھی نہیں کر سکتے ابھی وہ بالغ ہوئے نہیں ہوتے لیکن بچپن ہی سے ان کو گندگیوں میں ملوث کیا جا رہا ہے۔ ننگی تصویریں کھینچ کر بھی اور دوسرے ذرائع سے بھی۔ یہاں تک کہ اب امریکہ میں بچوں کی ایک بہت بڑی تعداد ہے جو انسانی جذبات سے کلیتہً محروم ہو گئی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ مغربی ممالک کی ان آزاد سوسائٹیوں میں بچوں پر اتنا ظلم کیا جانے لگا ہے کہ اس کے نتیجہ میں وہ نفسیاتی مریض بن کر بڑے ہوتے ہیں۔ اور ایک نہیں دو نہیں بلکہ ایسے بچے لکھوکھا کی تعداد میں ہیں جن کی زندگی سے انہوں نے ساری لذتیں چھین لی ہیں اور وہ بڑے ہو کر یا پاگل خانوں میں پہنچ جاتے ہیں یا ایسی زندگی بسر کرتے ہیں جس میں لذت یابی کی خاصیت ہی باقی نہیں رہتی۔

گندی تحریکات اور اُن کا انسداد:

ان گندی اور غلط تحریکات کا مقابلہ کرنے کے لئے ہمارے بڑوں کی تقریروں اور ان کا تصنیف کردہ لٹریچر کافی نہیں ہے بلکہ ہمیں ایک مقابل کی تحریک چلانی چاہیئے جو بچوں کی طرف سے جاری ہو اور ہمارے بچوں میں ان چیزوں کا مقابلہ کرنے کی اہلیت پیدا کی جائے اور اس کے لئے اگرچہ بڑے پروگرام بنائیں اور مضامین لکھ کر بچوں کی مدد کریں لیکن اس میں زیادہ تر ہمارے بچے حصہ لیں۔ مثلاً جب ہم بچوں کو نماز پڑھانے کا طریق بتاتے ہیں یا بچوں کو اللہ تعالیٰ کی محبت اور پیار کے قصے سناتے ہیں یا بچوں کو بتاتے ہیں کہ اس طرح پرانے زمانوں میں یا اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دور میں کس طرح بچے چھوٹی عمر میں ہی خدا والے بن گئے تھے۔ تو وہ یہ باتیں ہیں جن کو بجائے اس کے کہ کوئی بڑا ان کو سنائے۔ بچوں کے پروگرام بنائے جائیں اور ان کی وڈیو ریکارڈنگ کی جائے اور پھر ان کو مختلف زبانوں میں ڈھال کر انگریز بچے انگریزی میں اور جرمن بچے جرمن میں اور چینی بچے چینی میں اور انڈونیشین بچے انڈونیشین میں اپنی اپنی قوم کے بچوں کو سنبھالنے کا انتظام کریں اور وہ ان کو نمازیں پڑھنے کے طریق سکھائیں۔ نماز کے آداب بتائیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بلند مقام کے متعلق بچوں کو آگاہ کریں تاکہ اگلی نسل کی پوری پوری تربیت ہو اور ہمارے احمدی بچے ساری دنیا کی رہنمائی کرنے لگیں۔

پاکستانی بچوں کی منفرد حیثیت:

اس سلسلہ میں سب سے پہلی ذمہ داری پاکستان کے بچوں پر عائد ہوتی ہے کیونکہ پاکستان میں سلسلہ کا مرکز قائم ہے اور روحانی طور پر فائدہ اٹھانے کا جتنا موقع یہاں کے بچوں کو حاصل ہے اتنا باہر کے بچوں کو تو میسر نہیں آسکتا۔ اس لئے مجلس خدام الاحمدیہ کے شعبہ اطفال کے تحت اب ایسے پروگرام بننے چاہئیں کہ جن کے نتیجہ میں ساری دنیا میں نئی قسم کی دلچسپیوں کے پروگرام اور طریقے رائج کئے جائیں۔ کیسٹ (CASSETTES) سے بھی فائدہ اٹھایا جائے۔ بچوں کی معلوماتی

ان سارے امور پر نظر کرتے ہوئے میرے ذہن میں یہ خیال پیدا ہوا کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلموں سے بھی فائدہ اٹھایا جائے اور وڈیو ریکارڈنگ سے بھی فائدہ اٹھایا جائے۔

بچوں کے خیالات پر بُرے اثرات:

بے چارے بچوں کو اس قدر پاگل بنایا جا رہا ہے کہ اب ان کے تصورات ہی بگڑ گئے ہیں۔ انسانی زندگی کے احساسات وغیرہ جن کا میں نے پہلے ذکر کیا تھا ان کے علاوہ میں آپ کو ایک بات بتانا چاہتا ہوں یعنی وہ تو محض گندگی ہے جس کو پورنا گرافی (PORNOGRAPHY) کہتے ہیں بچوں کے عام خیالات بھی بگاڑنے جا رہے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی اور ادنیٰ ادنیٰ چیزوں کی طرف بچوں کے میلان بڑھائے جا رہے ہیں۔ مثلاً بیہودہ حرکتیں، خوشی کے لغو اظہار جن میں کوئی حکمت نہیں ہوتی۔ کوئی معنے نہیں ہوتے۔ ٹیلیویژن کے اشتہارات بھی بچوں میں نئے نئے خیالات پیدا کرتے چلے جا رہے ہیں یہاں تک کہ بچوں کا OUT LOOK یعنی زندگی کا نظریہ ہی بدل گیا ہے۔ ان کے خیالات مسموم ہو چکے ہیں۔ ان کو پتہ نہیں سچی خوشی کس کو کہتے ہیں، بنی نوع انسان کے ساتھ تعلق میں اور غریب لوگوں کی خدمت میں کیا لذت محسوس ہوتی ہے۔ ان چیزوں سے وہ بالکل ناواقف ہو چکے ہیں۔

زندگی کو بچوں کا کھلونا بنا دیا گیا ہے:

اب تو یہ حال ہے کہ بچے کوئی اچھا چاکلیٹ دیکھیں۔ کوئی اچھی آئس کریم دیکھیں تو ان کو یہ پتہ ہے کہ کس طرح اچھلنا ہے، کس طرح شور مچانا ہے اور کس طرح منہ سے رالیں ٹپکانی ہیں۔ اور ان کے اشتہار بھی ان کو یہی تربیت دے رہے ہیں۔ پاگلوں والی حرکتیں کر رہے ہیں اور ایسے ایسے لغو قصے ان کو بتائے جا رہے ہیں کہ جن سے بچوں کے ذہن اور تصور کی دنیا ہی بگڑ رہی ہے۔ مثلاً اب ان کو یہ بتایا جا رہا ہے کہ کس طرح دوسری دنیا کے راکٹ آ رہے ہیں اور ان کے ساتھ لڑائیاں ہو رہی ہیں اور بچے ان کو فتح کر رہے ہیں۔ اور اس طرح ایسے کھلونے ان کے لئے بنا دیئے گئے ہیں۔ ایسی کھیلیں ایجاد کر دی گئی ہیں جن کے ذریعہ بچے منٹوں کے اندر آسمان سے گلیکسیز کو ختم کرتے اور ستاروں کو زمین پر مار گراتے ہیں — ستاروں کی مخلوق تباہ کر دیتے ہیں۔ اور اپنی طرف سے گویا ان کا دماغ بہت بلند کیا جا رہا ہوتا ہے کہ دیکھو! ہم کتنے بلند اور طاقتور ہیں۔

چنانچہ ایک امریکن نے ایک رسالہ میں اس کا ذکر کیا ہے۔ میں نے خود پڑھا ہے اس نے لکھا میرا وہ چھوٹا سا بچہ جو بیٹھا ہوا ستاروں کے ستاروں کو تباہ کر رہا ہو بلکہ ستاروں کے جھرمٹ کو کھیلوں کے ذریعہ ہلاک کر رہا ہو اور بڑی بڑی آسمانی مخلوقات پر غلبہ پا رہا ہو اس بچے کو میں کیسے بتاؤں کہ ذرا اپنا ناک تو صاف کرو یعنی ناک سے گندگی بہہ رہی ہے اور کھیلیں یہ کھیل رہا ہے کہ وہ ساری دنیا کے بڑے بڑے ستاروں پر غلبہ پا رہا ہے۔

یہ محض جہالت کے قصے ہیں اور رجحانات کو تباہ کرنے والی باتیں ہیں۔ یہ صرف کھیلیں ہیں جو چیزیں بیچنے والوں نے ایجاد کی ہیں تاکہ بچے ان میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی لیں۔ سوائے مادی مقصد کے ان کا اور کوئی مقصد نہیں ہوتا۔ ان کو کوئی پرواہ نہیں کہ قوم کے بچوں کی تربیت ہو رہی ہے کہ نہیں ہو رہی ہے، ان میں اعلیٰ اخلاق پیدا ہو رہے ہیں کہ نہیں ہو رہے۔ صرف اقتصادی دنیا ہے جس میں دولت کے حصول کے لئے ہر کوشش جائز ہو چکی ہے۔ اسی میں بچوں سے بھی کھیلا جا رہا ہے، اسی میں جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا ایسے رسالے نکل رہے ہیں جو دنیا کو زیادہ گندگی کی طرف مائل کرتے جا رہے ہیں اور بچوں کو بھی آلۂ کار بنایا جا رہا ہے۔

احمدی بچے خدا سے تعلق جوڑیں:

پس ان چیزوں کے مقابل پر احمدی بچوں کو جنگ لڑنے کے لئے تیار ہونا چاہئے اس کے لئے نئے آلات کے ذریعہ ایسی اعلیٰ تصویریں بنائی جائیں اور ایسے اچھے کردار پیش کئے جائیں کہ ان کو دیکھ کر احمدی بچے بھی سنبھلیں، ان کو بھی پتہ لگے کہ ہمارا رستہ اور ہے۔ اور غیر بھی دیکھیں تو ان کو بھی محسوس ہو کہ احمدی بچے کے کیا افکار ہیں، اس کی کیا بلند پروازیاں ہیں۔ وہ محض تصور میں آسمان کے ستاروں کو سر نہیں کر رہا۔ بلکہ ان ستاروں کے خدا سے تعلق جوڑنے کی سوچ اور فکر کر رہا ہے۔ وہ مخلوق کو فتح کرنے کے ہوائی منصوبے نہیں بنا رہا بلکہ خالق کی نظر میں محبوب اور مقرب بننے کی کوشش کر رہا ہے۔ احمدی بچے کا یہ کتنا بلند مقام ہے دنیا کے اس بچے کے مقابل پر جس نے محض مادی تسخیر ہی کو اپنی زندگی کا مدعا بنایا ہے۔

نظم خوانی کے پروگرام بنائے جائیں:

صرف یہی نہیں بلکہ احمدی بچوں کو مغربی تہذیب کی اچھی باتوں۔ دلچسپ چیزوں اور سائنسی علوم سے آشنا کرنے کے لئے کوئی مناسب اور دلچسپ انتظام بھی ہمیں بہرحال کرنا چاہیئے۔ مثلاً ایسی وڈیو ریکارڈنگ اور ایسی تصویریں جن میں سائنس کی ترقیات، زندگی کے واقعات اور جانوروں کے حالات اور اس قسم کی دوسری چیزیں دکھائی جائیں۔ جن کو دیکھ کر بچے لطف بھی اٹھاتے ہیں اور ان کا علم بھی بڑھتا ہے۔ اس قسم کی چیزوں کو رواج دینا چاہیئے۔ ٹیلیویژن کے بے ہودہ کھیلوں اور گانوں کی بجائے ایسی وڈیو ریکارڈنگ تیار ہونی چاہیئے۔ جس میں بچہ نہایت ہی سریلی آواز سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کلام سنا رہا ہو یا اور نظمیں پڑھ رہا ہو۔ اسی طرح تلاوت بھی بچوں کی نہایت ہی سریلی آواز میں سنائی جائے اور سکھائی جائے۔ اس قسم کے بہت سے پروگراموں کی ہمارے پاس گنجائش موجود ہے۔ باہر سے بھی مطالبے ہو رہے ہیں۔ چنانچہ میں جن ملکوں میں بھی گیا ہوں وہاں کی ہر جماعت کی طرف سے یہ مطالبہ بڑی شدت کے ساتھ کیا جاتا رہا ہے کہ بچوں کو گندے ماحول سے بچانے کا انتظام کیا جائے۔ وہ کہتے ہیں ہم اپنے بچوں کو ایسے سکولوں میں بھیجنے پر مجبور ہیں جہاں وہ مغربی تہذیب کی برائیوں سے متاثر ہوتے ہیں۔ ایسے اثرات کو مٹانے کے لئے جماعت ہماری مدد کرے۔ ورنہ اگر ان باتوں میں زیادہ دیر گزر گئی تو ہو سکتا ہے۔ ہمارے بچے ہاتھ سے نکل جائیں یا ان کے رجحانات بدل جائیں۔

لیکن میں نے دیکھا ہے کہ احمدی بچوں میں ابھی سعادت اور نیکی کا مادہ موجود ہے اس عمر میں ان کو سنبھالا جائے تو جلدی سنبھل سکتے ہیں۔ چنانچہ جہاں کہیں مجھے جانے کا موقع ملا میں نے دیکھا کہ جب ہم شروع میں جاتے تھے تو اس ماحول کے پیدا ہوئے ہوئے بچوں کی آنکھوں میں عجیب اجنبیت پائی جاتی تھی۔ بچوں کی طرز زندگی، ان کا اٹھنا بیٹھنا ہم سے بالکل مختلف ہوتا تھا۔ وہ سمجھتے تھے پتہ نہیں کس دنیا کے یہاں لوگ آ گئے ہیں اور ہم سے کیا باتیں کریں گے۔ جب ان کے والدین کبھی پیار سے سمجھا کر اور کبھی تھوڑا سا ڈانٹ کر مجالس میں لے کر آتے تھے اور بٹھاتے تھے اور ان کو باتیں سناتے تھے۔ پھر ان کو کہتے تھے کہ تم اپنے سوال بھی کرو۔ چنانچہ بعض بچے اپنے چھوٹے چھوٹے مسائل کے متعلق سوال بھی کرتے رہے۔ تو بلا استثناء ہم نے یہ دیکھا کہ تھوڑے عرصہ کے اندر اندر ہی ان بچوں کی کیفیات بدل گئیں۔ ان کے اندر غیر معمولی محبت اور پیار کا جذبہ پیدا ہو گیا۔ احمدیت کے ساتھ ایک گہرا تعلق قائم ہو گیا اور خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ان کی نگاہوں کا اجنبی پن بالکل مٹ گیا۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ وہ اب باہر کی چیزیں نہیں رہے بلکہ اندر کی چیزیں بن گئے ہیں۔ وہ جماعت کے وجود کا ایک حصہ بنتے نظر آ رہے تھے۔

احمدی بچوں نے ساری دُنیا کے بوجھ اُٹھانے ہیں:

پس ان کا یہ مطالبہ تو درست ہے کہ ان کے بچوں کی تربیت کے لئے جماعت ان کی مدد کرے لیکن یہ ممکن نہیں ہے کہ مرکز کی طرف سے ایسے دور سے ہوں کہ گویا ساری دنیا میں مرکز کا کوئی نہ کوئی آدمی ہر وقت موجود رہے۔ مربیان ہیں ان کی تعداد بھی تھوڑی ہے اور وہ ہر جگہ ہر ملک میں نہ تو موجود ہیں۔ جہاں موجود بھی ہیں وہاں احمدیوں کی تعداد خدا کے فضل سے اتنی زیادہ ہے کہ سب بچوں کی تربیت کر ہی نہیں سکتے۔ اس لئے صرف لٹریچر کے ذریعہ اس طرف توجہ نہیں کرنی چاہیئے بلکہ نئے آلات کے ذریعہ ہمیں تربیت کے پروگرام بنانے پڑیں گے۔ اور میں بچوں سے یہ کہتا ہوں کہ اب آپ نے بڑے ہو کر ساری دنیا کے بوجھ اٹھانے ہیں اس لئے ابھی سے اپنی فکر کریں۔ اس عمر میں اگر آپ کی صحیح تربیت ہو جائے تو پھر ہمیشہ کے لئے آپ کو ضمانت مل جائے گی۔ آج جو اچھی عادتیں آپ اپنے اندر پیدا کر لیں گے وہ آپ کو ساری زندگی میں کام دیں گی۔ آج کا بچہ کل کا احمدی نوجوان بن رہا ہو گا۔ پرسوں کا احمدی بوڑھا بن رہا ہو گا۔ اس لئے آج ہی اپنے اخلاق کی طرف توجہ کریں، اپنی عادات کی طرف توجہ کریں۔ اپنے حالات کی طرف توجہ کریں اور ان کو درست کرنے کی کوشش کریں۔

سچ بولیں اور جھوٹ سے نفرت کریں:

بچو! آپ سے ایک چھوٹا سا مطالبہ کیا جاتا ہے کہ آپ عہد کریں کہ ہمیشہ سچ بولیں گے اور گندی زبان استعمال نہیں کریں گے۔ لیکن دیکھنے والی بات یہ ہے کہ کتنے احمدی بچے ہیں جو اس عہد کو خاص طور پر پورا کر رہے ہیں (اس موقع پر بہت سے اطفال نے ہاتھ اٹھائے تو حضور نے فرمایا) ہاں ٹھیک ہے۔ میں نے ابھی ہاتھ اٹھانے کے لئے نہیں کہا تھا۔ خدا کرے یہ سارے بچے اپنے عہد کو پورا کر رہے ہوں۔ لیکن بعض دفعہ کوئی احمدی گالی دیتا ہے تو اس کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ میں گالی دے رہا ہوں اس لئے اپنی طرف سے آپ نے سچائی سے بھی ہاتھ کھڑے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کئے ہوں لیکن ابھی تک یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ یہ سارے بچے وہ ہیں جو بالکل گالی نہیں دیتے۔ جن کو گالی کی عادت پڑ گئی ہو ان کو احساس ہی نہیں ہوتا کہ وہ گالی دے رہے ہیں۔

قادیان میں ایک بزرگ ہوتے تھے جن کو لوگ ماما صاحب کہتے تھے۔ ماما مرحوم کے متعلق قصہ یہ مشہور ہے کہ ویسے تو وہ بڑے نیک آدمی تھے لیکن پیدائشی احمدی نہیں تھے۔ ان کو بچپن سے گندی گالیاں دینے کی عادت پڑی ہوئی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس کسی نے شکایت کی کہ حضور! آپ ان کو سمجھائیں آپ اس سے بڑا پیار کرتے ہیں۔ گو یہ اچھے نوجوان ہیں (اس زمانہ میں تو نوجوان ہی تھے) لیکن گندی گالیوں کی عادت ہے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ نے ان کو بلایا اور بڑے پیار سے سمجھایا کہ دیکھیں آپ بڑے اچھے آدمی ہیں۔ نیک ہیں، نمازی ہیں لیکن یہ جو آپ لوگوں کو گندی گالیاں دیتے ہیں یہ ٹھیک نہیں۔ یہ بات آپ کو سجتی نہیں۔ اس پر وہ نہایت گندی گالی دے کر کہنے لگے کہ کس جھوٹے نے حضور کو بتایا ہے میں تو گالی دیتا ہی نہیں۔

غرض بعض دفعہ پتہ بھی نہیں لگتا اس لئے یہ نظام سلسلہ کا کام ہے کہ وہ بچوں پر نظر رکھے اور ان کو بتائے کہ تمہارے اندر یہ یہ برائیاں موجود ہیں تم ان کو دور کرنے کی طرف توجہ دو اور اپنی اصلاح کی فکر کرو۔

بچو! یاد رکھو سچ ایک ایسی چیز ہے جو انسان کے کردار کو بناتی ہے مگر اب سچ غائب ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اب تو بڑوں کی سوسائٹی میں بھی یہ ایک ایسا جانور بن گیا ہے جس کو شاید کہیں کہیں آپ دیکھیں ورنہ عام طور پر یہ کہیں نظر ہی نہیں آتا۔ اور بے چارے انسان کا عجیب حال ہے کہ دنیا کے جو عام جانور ہیں جب وہ کم ہونے شروع ہو جائیں تو اس کو ان کی فکر پڑ جاتی ہے اور کہتا ہے کہ ان کو بچانے کا انتظام کرو۔ چنانچہ آسٹریلیا میں ابھی لاکھوں کی تعداد میں کنگرو ہے لیکن ان کو فکر پڑی ہوئی ہے کہ یہ جانور نظروں سے غائب نہ ہو جائے۔ یہ کم ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اس کی حفاظت کا انتظام کیا جائے۔ اسی طرح طوطوں کی حفاظت کا انتظام ہو رہا ہے۔ چیلوں کی حفاظت کا انتظام ہو رہا ہے۔ گدھوں کی حفاظت کا انتظام ہو رہا ہے۔ کوالا (KUALA) ایک جانور ہے اس کی حفاظت کا انتظام ہو رہا ہے۔

غرض ان قوموں کو تو یہ فکر ہے کہ جانور بھی نظروں سے غائب نہ ہو جائیں۔ لیکن یہاں سچ غائب ہو رہا ہے اور کسی کو اس کی کوئی فکر نہیں بلکہ کہتے ہیں یہ جانور غائب ہو ہی جائے تو اچھا ہے جہاں بھی ظاہر ہوتا ہے مصیبت ہی ڈالتا ہے۔ مگر اے بچو! آپ نے اس کی حفاظت کرنی ہے۔ آپ احمدی بچے ہیں۔ آپ نے اس میدان کو جیتنا ہے۔ اگر آپ نے سچ کی حفاظت نہ کی تو پھر آئندہ کبھی کوئی اس کی حفاظت کرنے والا نظر نہیں آئے گا۔ یہ سچ کی عادت ہے جو انسان کے کام آیا کرتی ہے۔ اگر آج آپ کو خدانخواستہ جھوٹ کی عادت پڑ گئی تو پھر بڑے ہو کر آپ کو کوئی سچا نہیں بنا سکے گا۔ اگر بنا سکے تو اس پر بہت محنت کرنی پڑے گی۔ جھوٹ ایک ایسی گندی عادت ہے کہ وہ انسان کے اندر آہستہ آہستہ راسخ ہو جاتی ہے اور پھر جھوٹے کو بعض دفعہ پتہ بھی نہیں لگتا کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے۔ وہ جھوٹ بولتا چلا جاتا ہے۔ کہانیاں بنائے جاتا ہے۔ یہ اس کی عادت بن جاتی ہے۔ چنانچہ ہمارے جھنگ کے ماحول میں ایسے لوگ بڑی کثرت سے ملتے ہیں جن کو جھوٹ بولنے کی عادت ہے۔ اس ضلع میں بہت زیادہ کثرت کے ساتھ جھوٹ بولا جاتا ہے۔ جو لوگ جھوٹی باتیں کر رہے ہوتے ہیں اور نظر آ رہا ہوتا ہے کہ جھوٹ بول رہے ہیں لیکن ان کو پتہ ہی نہیں لگ رہا ہوتا۔ وہ بیٹھے بیٹھے جھوٹی کہانیاں بنائے جاتے ہیں۔

ترقی کا راز:

پس اگر خدانخواستہ احمدی بچوں نے بھی جھوٹ بولنا شروع کر دیا تو پھر اس قوم کو سنبھالے گا کون۔ پھر تو یہ قوم ہمارے ہاتھ سے نکل گئی کیونکہ یہ سچائی ہی ہے جو انسانی زندگی کے کام آتی ہے۔ سچائی سے ہی دنیا بنتی ہے اور سچائی سے ہی دین بنتا ہے۔ سچائی سے ہی دنیوی ترقیات نصیب ہوتی ہیں اور سچائی ہی کے ساتھ روحانی ترقیات نصیب ہوتی ہیں۔ جھوٹ کے تو نہ یہاں قدم ٹکتے ہیں نہ وہاں قدم ٹکتے ہیں۔ اس لئے اے بچو! آپ کی دنیاوی ترقی کا راز بھی اس بات میں مضمر ہے کہ آپ سچے ہو جائیں۔ اور آپ کی دینی ترقی کا راز بھی اس بات میں ہے کہ آپ سچے احمدی بن جائیں۔ اور سچ کو مضبوطی کے ساتھ اختیار کریں اور جھوٹی بات کو سننا بھی برداشت نہ کریں۔ اگر کوئی بچہ مذاق میں بھی جھوٹ بولتا ہے تو اس کے جھوٹ پر بھی آپ بالکل نہ ہنسیں بلکہ حیرت سے دیکھیں اور اسے کہیں یہ تم کیا بات کر رہے ہو۔ یہ تو مذاق کا قصہ نہیں ہے۔ مذاق کرنا ہے تو سچے مذاق کرو۔ ایک دوسرے کو لطیفے سناؤ اور اس قسم کی باتیں کرو جن سے حاضر جوابی کا مظاہرہ ہوتا ہو۔ جھوٹ بولنے سے مذاق کا کیا تعلق! یہ تو گندگی ہے۔ جہاں بھی جھوٹ دیکھیں وہاں اس کو دبائیں اور اس کی حوصلہ شکنی کریں۔ بلکہ اگر آپ کے ماں باپ میں یہ عادت ہے تو ان کو بھی ادب سے کہیں کہ ابا امی! آپ نے تو ہمیں سچائی سکھانی تھی۔ یہ آپ کیا کر رہے ہیں یا کیا کہہ رہے ہیں؟ احمدی والدین ہو کر جھوٹ بول رہے ہیں۔ یہ بات آپ کو سجتی نہیں۔ پس اگر سارے بچے سچ بولنے کی عادت ڈالیں گے تو وہ دیکھیں گے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کتنی نعمتیں اور کتنے فضل نصیب ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان لوگوں ہی کو ملتا ہے جو سچے ہوں۔ اگر آپ سچے بن جائیں گے تو اس بچپن کی عمر میں بھی آپ کو خدا مل جائے گا۔ اگر اس عمر میں جھوٹ بولنے کی عادت پڑ گئی تو بڑے ہو کر نہ خود خدا کے فضل حاصل کر سکو گے نہ دنیا کو خدا کی طرف بلا سکو گے۔ اس لئے میں سب بچوں کو بہت تاکید کرتا ہوں کہ ہمیشہ سچ بولیں اور سچائی کو بڑی مضبوطی کے ساتھ پکڑیں۔

ٹوپی پہننا قومی شعار ہے:

بچو! اب آخر پر میں آپ سے ایک چھوٹی سی بات یہ کہتا ہوں کہ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے شاید میں نے گزشتہ سال بھی آپ سے یہ کہا تھا کہ مجالس میں ٹوپی پہنا کریں۔ احمدی مجالس میں ٹوپی پہن کر بیٹھنا چاہیئے۔ لیکن اس وقت مجھے یہ نظر آ رہا ہے کہ اکثر بچے ننگے سر اس لئے بیٹھے ہیں کہ وہ گھر سے ٹوپی لے کر نہیں چلے۔ معلوم ہوتا ہے کہ ٹوپی پہننے کی عادت اتنی مٹ گئی ہے کہ انہوں نے ٹوپی کو زادِ راہ میں شامل ہی نہیں کیا۔ اب یہاں پہنچ کر شریف بچے اپنے سر کے گرد چادریں لپیٹ رہے ہیں۔ کوئی قمیص اونچی کر کے سر ڈھانک رہا ہے۔ کسی نے چادر سر پر رکھ لی ہے۔ کسی نے رومال لپیٹنا شروع کیا ہے۔ کسی نے مفلر باندھنا شروع کیا ہے۔ مگر بعضوں کے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ وہ بے چارے کیا کریں۔ اب وہ قمیص اتار کر سر پر تو نہیں پہن سکتے گو تھوڑی بہت شرم اور حیا دکھائی دیتی ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ ٹوپی پہننے کا تصور مٹتا جا رہا ہے۔ حالانکہ یہ بہت اہم چیز ہے اور بچوں کے کردار سنوارنے میں اس کا بڑا دخل ہے۔ اس لئے بچے اس کو معمولی چیز نہ سمجھیں۔ اگر سارے بچے ایک ہی قسم کی ٹوپیاں پہن کر یہاں بیٹھے ہوتے تو اندازہ کریں یہ مجلس کتنی خوبصورت لگتی۔ اس وقت میرے سامنے جو بچے بیٹھے ہوئے ہیں وہ ٹوپیاں پہن کر آئے ہیں۔ ان کو دیکھیں ماشاء اللہ کتنے اچھے لگ رہے ہیں۔ ان کے اندر ذمہ داری کا احساس نظر آ رہا ہے۔ یہ بے ٹوپیوں والوں کی نسبت زیادہ پیارے لگ رہے ہیں اور زیادہ اچھے دکھائی دے رہے ہیں۔ اس لئے میں ان بچوں سے جو ٹوپی نہیں پہنتے یہ کہتا ہوں کہ وہ دنیا کی تہذیب کو کیوں اپناتے ہیں۔ وہ احمدی بچے ہیں ان کو معلوم ہونا چاہیئے کہ احمدیت نے دنیا کو ایک نئی تہذیب دینی ہے اور اس تہذیب میں یہ بات داخل ہے کہ ہم اپنے سر ڈھانک کر رکھیں۔ اس سے ذمہ داری کا بہت بڑا احساس پیدا ہوتا ہے۔

اطفال الاحمدیہ کا امتیازی نشان:

پس اطفال الاحمدیہ کی مجالس میں آئندہ سے کوئی بچہ ننگے سر نظر نہیں آنا چاہیئے۔ مجلس خدام الاحمدیہ یا اطفال الاحمدیہ کے منتظمین کو چاہیئے کہ وہ سارا سال اطفال کو تحریک کرتے رہیں کہ وہ ٹوپی پہنیں اور اگر ممکن ہو تو ایک ٹوپی سستی سی لیکن خوبصورت ڈیزائن کی مجلس خدام الاحمدیہ تیار کر کے اس کو عام رواج دے اور وہ اطفال الاحمدیہ کی ٹوپی ہو جس پر مثلاً کلمہ طیبہ "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ" لکھا ہوا ہو۔ یہ ٹوپی ہر احمدی بچے کا نشان بن جائے گا۔ بہت پیاری سی ٹوپی پر کلمہ طیبہ کی خوبصورت سی مہر بن جائے۔ آج کل بچوں میں جو کپڑے رائج کئے جاتے ہیں ان پر عجیب اوٹ پٹانگ فقرے لکھے ہوئے ہوتے ہیں اور ایسی زبانوں میں لکھے ہوئے ہوتے ہیں جن کا بچوں کو کچھ پتہ ہی نہیں لگتا۔ بچے آنکھیں بند کر کے ان فیشنوں کے پیچھے چلتے رہتے ہیں۔ ہمیں اپنے بچوں کو کوئی بہتر فیشن دینا پڑے گا تاکہ وہ بھی کوئی چیز دنیا کے سامنے پیش کریں ان میں سے ایک یہ ٹوپی ہے۔

یہ ضروری نہیں کہ ٹوپی کے اوپر ضرور کچھ نہ کچھ لکھا ہوا ہو۔ یہ میرا مقصد نہیں۔ میں کوئی حکم نہیں دے رہا لیکن ایک خیال ظاہر کر رہا ہوں کہ یہ تجربہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ اور نہیں تو آپ کا جو بیج تھا جس پر کلمہ لکھا ہوتا تھا اس کو ساتھ پہننے کا رواج دیں۔ میں نے دیکھا ہے پرانے زمانہ میں جب اطفال اجتماع پر آیا کرتے تھے تو اسی بیج کو وہ اپنی ٹوپی پر بھی ٹانک دیا کرتے تھے یا بعض دفعہ اپنی قمیص یا کوٹ کے اوپر پہنا کرتے تھے۔

اچھے اخلاق اور قومی روایات کی حفاظت کریں:

پس یہ جو رواج ہیں یہ قوم کے اچھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخلاق اور قومی روایات کی حفاظت کرتے ہیں اس لئے اُن کو معمولی سمجھ کر بھلا نہیں دینا چاہیئے۔ ورنہ آج جو ننگے سر بچے بڑے ہو رہے ہیں اُن کے متعلق اس بات کا زیادہ احتمال ہے کہ وہ مغربی تہذیب سے متاثر ہو کر کئی قسم کی خرابیوں کا شکار ہو جائیں پھر اگر مغربی تہذیب کہے گی کہ سر منڈوانا شروع کرو اور استرے پھروا دو اور SKIN HEAD (سکن ہیڈ) بن کر نکلو تو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے بڑے ہو کر سر مونڈنے ہیں لیکن جن کو بچپن سے ٹوپی پہننے کی عادت ہوگی ٹوپی ان کی حفاظت کرے گی۔ اور ایسے بچے مغربی تہذیب سے اوّل تو متاثر نہیں ہوں گے۔ اگر ہوئے بھی تو بہت کم ہوں گے۔ اس لئے یہ بہت اہم چیزیں ہیں ان کی طرف آپ کو بہت توجہ کرنی چاہیئے۔

ایک نصیحت، ایک حقیقت:

اب ہم دعا کر لیتے ہیں اللہ تعالیٰ ہمارے احمدی بچوں کو عظیم کردار عطا کرے اور بڑے ہو کر ساری دنیا کی تربیت کی توفیق عطا فرمائے (اس موقع پر بچوں نے زور زور سے آمین کہنی شروع کر دی تو حضور نے فرمایا) بچو! آہستہ دل میں آمین کہو خدا کوئی بہرہ یا گونگا تو نہیں ہے نعوذ باللہ من ذالک یا اس کے کان خراب تو نہیں ہو گئے کہ جب تک آپ اونچی آواز نہیں کہیں گے اس کو سنائی نہیں دیگا۔ بعض دفعہ اونچی آمین کہنے کے نتیجہ میں دل ساتھ حرکت ہی نہیں کر رہا ہوتا صرف زبان سے ہی آمین نکل رہی ہوتی ہے۔ اس لئے آمین کا مطلب سمجھیں۔ آمین کا مطلب ہے اے میرے اللہ! میری اس دعا کو قبول فرما۔ تو اس آمین کہنے میں تو عاجزی ہونی چاہیئے۔ مگر آپ کی آمین کہنے سے تو لگتا ہے کہ جس طرح آپ کہہ رہے ہیں کہ ہم نے قبول کر لیا ہے۔ اس لئے آپ دل میں آمین کہیں۔ یہ خدا کی آواز ہے جو سب دنیا کی آوازوں سے اونچی ہے اور ساری دنیا میں سنائی دیتی ہے۔ اگر وہ آپ کی دعا قبول کرتے ہوئے آپ پر فضل نازل فرمائے تو پھر تو مزہ بھی آئے گا۔ لیکن آپ اونچی آمین کہہ رہے ہوں اور اللہ میاں توجہ ہی نہ کرے۔ کیونکہ دل سے آواز نہ اٹھ رہی ہو تو یہ اچھی بات نہیں ہے۔ اس لئے جب میں دعا کا کہتا ہوں تو میرا مطلب یہ ہے کہ دل میں دعا کریں اور اگر آمین کہنا ہو تو بالکل ہلکی آواز میں کہیں۔ یعنی منت اور عجز اور انکساری کے ساتھ دعا کے رنگ میں آمین کہیں۔

آئندہ نسلوں کی عظیم ذمہ داری:

میں دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ ہمارے احمدی بچوں کو اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ وہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رنگ میں رنگین ہو کر اخلاق فاضلہ سیکھیں۔ ان کے اندر اعلیٰ کردار پیدا ہو، دنیا کو فتح کرنے والا کردار۔ احساسِ کمتری ان کے دل سے بالکل مٹ جائے۔ اُن کو اس بات کا یقین ہو کہ وہ ایک اچھے معاشرہ کے محافظ ہیں اور دنیا کو اچھی قدریں دینے کے لئے نکلے ہیں۔ اُن کو یہ بھی پتہ ہو کہ وہ دنیا کے رہنما بننے والے ہیں۔ دنیا سے جھوٹ اور جھوٹی عزتوں کو مٹا کر انہوں نے ساری دنیا کو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی میں داخل کرنا ہے۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ ہماری نسلیں صحیح تعلیم و تربیت پا کر بڑی ہو رہی ہوں اور دنیا کی خدمت و رہنمائی کی عظیم ذمہ داریوں کو کما حقہٗ اُٹھانے والی ہوں۔ اللہ کرے کہ ہم بھی وہ دن دیکھیں!"

(تشحیذ الاذہان - جنوری ۱۹۸۴ء)

چندہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

"میں ۵۴ ممالک کی جماعتوں سے جنہوں نے وعدے لکھوائے ہیں اور جو ادائیگیاں کر رہی ہیں۔ کہتا ہوں کہ تھوڑا سا زور اور لگا دیں تاکہ وعدے جلد از جلد پورے ہو سکیں اور غلبۂ اسلام کی مہم کو آگے بڑھانا ممکن ہو سکے۔" (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ)

(صدر سال احمدیہ جوبلی فنڈ)

- (بقیہ اخبار احمدیہ) -

تحریک کے ذریعہ کثرت سے ہندوؤں کا رجحان اسلام کی طرف ہوا ہے۔ اور اب خدا کے فضل سے ۲۰۰ سے اوپر دیہات میں اسلام تفوذ کر چکا ہے۔ اس تحریک کو صرف روپیہ ہی نہیں بلکہ وقف کی روح رکھنے والے واقفین کی ضرورت ہے۔

اس کے بعد حضور نے دنیائے عرب کی مشکلات کا ذکر فرماتے ہوئے عرب بھائیوں کے لئے خصوصی درد بھری دعاؤں کی تحریک کی تاکہ اللہ تعالیٰ انکی مشکلات دور فرمائے۔ حضور نے فرمایا اس کے لئے ایک دو دفعہ دعاؤں کی ضرورت نہیں بلکہ مسلسل اور متواتر اور بے حد درد اور توجہ سے دعائیں کرنے کی ضرورت ہے۔ ہر نماز میں ہر تہجد میں باقاعدگی سے اور التزام سے دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ عرب بھائیوں پر رحمت نازل کرے۔ ان کو دکھوں سے نجات بخشے۔ اور عفو کا سلوک فرمائے۔

حضور نے اہلِ عرب کے بارے میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بابرکت ارشادات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمودات پڑھ کر سنائے جن میں اہلِ عرب سے محبت کی تلقین کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ پیشگوئی بھی بیان فرمائی کہ اہلِ عرب ایک دن فوج در فوج اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت میں داخل ہوں گے۔ حضور نے فرمایا احباب دردِ دل سے دعا کریں کہ یہ پیشگوئیاں جلد پوری ہوں۔

● مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۹۸۳ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں راشدہ اشرف صاحبہ سلمہا اللہ بنت محترم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف ناظر امور عامہ کا نکاح عزیز مکرم فہیم الدین ارشد صاحب ابن مکرم چوہدری علم الدین صاحب آف چنیوٹ کے ساتھ مبلغ بیس ہزار روپیہ مہر پر حسب ارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھا۔ حضور پُرنور نے ازراہ شفقت دعا میں شرکت فرمائی۔

عزیزہ راشدہ اشرف صاحبہ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد کی نواسی اور عزیز فہیم الدین راشد صاحب حضرت مولوی عبداللہ صاحب ستوری صاحبؓ کے پڑنواسے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو سلسلہ کے لئے اور بنین کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین

● خواجہ شبیر احمد صاحب دارالعلوم غربی ربوہ نے اپنے والدین مکرم خواجہ غلام نبی مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل و بیگم مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے پیش نظر دو ہزار روپے کی رقم چندہ تحریک جدید کے طور پر جمع کروا کر والدین اور اپنے اہل و عیال کے لئے دعا کی درخواست کی ہے۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

نمایاں کامیابی و درخواست دعا

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد امسال مجالس خدام الاحمدیہ پاکستان میں کارکردگی کے لحاظ سے اوّل قرار پائی ہے اور جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے علم انعامی حاصل کرنے کی سعادت ملی ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا معیار بلند کرنے اور خدام و اطفال کی مساعی کو تیز کرنے کی ہمت اور توفیق دے۔ آمین۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد)

● ہمارے بیٹے محمد انور فاروق نے امریکہ میں الیکٹریکل انجینئرنگ میں اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے B.S. کی ڈگری حاصل کر لی ہے۔ مزید کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد یونس فاروق A-3 BLOCK-D نارتھ ناظم آباد کراچی)

گمشدہ انگوٹھی

بندہ جمعہ پڑھنے کے لئے مسجد اقصےٰ میں گیا تھا۔ نماز صحن میں پڑھ رہا تھا جیب میں سونے کی انگوٹھی وزنی ۶ ماشہ تھی۔ جو جیب سے گر گئی تھی اگر کسی شخص کو ملے تو انگوٹھی کی اطلاع مندرجہ ذیل پتہ پر دیویں بندہ خود حاضر ہو کر وصول کر لے گا۔

(شیخ حق نواز ناظر عدالت سول جج چنیوٹ معرفت شفاخانہ رفیق حیات گولبازار ربوہ)

قائدین! مجالس میں طلباء کیلئے کوچنگ کلاسز جاری کرائیں!

مہتمم امور طلباء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح

• - مکرم مسعود احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ ابن مکرم چوہدری محمد حسین صاحب آف فرید ٹاؤن ساہیوال کا نکاح محترمہ شاہدہ نسرین صاحبہ ایم اے بنت مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب صدر محلہ دارالعلوم جنوبی ربوہ سے مورخہ ۲۹ فتح ۱۳۶۲ھش بروز جمعرات بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھا بعد ازاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ہر دو فریقین کو شرف مصافحہ بخشا اور دعا میں شامل ہوئے۔ قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے برکت کا موجب بنائے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(جاوید احمد جاوید مربی سلسلہ عالیہ)

• - میری لڑکی سلمیٰ جبیں کا نکاح مورخہ ۱۲/۸۳ ۲۹ بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے بیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم عبدالقدوس وسیم ولد مکرم شیخ عبدالسلام صاحب طاہر رحیم یار خاں سے پڑھا۔ اللہ تعالےٰ اس نکاح کو بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔ (عبدالاحد فروٹ مارکیٹ کوئٹہ)

• - خاکسار کی بیٹی عزیزہ عابدہ مسعود کا نکاح ہمراہ سید بشارت احمد صاحب ابن سید محمد شریف شاہ صاحب کے ساتھ مبلغ -/۱۲۰۰۰ روپے حق مہر پر مکرم محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے مورخہ ۱۲/۸۳ ۲۷ کو پڑھایا۔ عزیزہ عابدہ مسعود مکرم محترم مرزا منظور احمد صاحب قادیانی مرحوم کی پوتی ہے۔ دعا کریں اللہ تعالےٰ جانبین کے لئے اور احمدیت کے لئے یہ رشتہ بابرکت کرے۔ آمین۔ (مرزا مسعود احمد برلاس منزل ربوہ)

• - خاکسار کی بیٹی عزیزہ ڈاکٹر امۃ الرقیب ایم بی بی ایس کا نکاح مسجد مبارک ربوہ میں مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۸۳ء کو بعد نماز عصر حسب ارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز مکرم و محترم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف ناظر امور عامہ نے عزیزم مکرم سلیم احمد صاحب ابن مکرم میاں محمد عبداللہ صاحب مرحوم کے ساتھ مبلغ -/۳۶۰۰۰ روپیہ حق مہر پر پڑھا عزیزہ ڈاکٹر امۃ الرقیب صاحبہ سلمہا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھی مکرم میاں نور محمد صاحب امرتسری کی پوتی ہے اور مکرم میاں عبدالعزیز صاحب صحابی کی نواسی ہیں اور عزیزم سلیم احمد صاحب سلمہا اللہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک نہایت ہی قدیم ساتھی حکیم مولوی رحیم بخش صاحب کے پوتے ہیں۔

احباب کرام اور بزرگان سلسلہ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک اور بابرکت کرے اور دینی اور دنیوی ترقیات اور کامیابیوں کا موجب بنائے۔ آمین۔

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ احمدیت انگلستان و مغربی افریقہ)

ولادت

• - اللہ تعالےٰ نے میرے بیٹے عزیزم محمد انور ندیم علوی قائد ضلع نواب شاہ کو اپنے فضل سے مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۸۳ء بیٹے کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام "رقیہ انور علی" تجویز ہوا ہے۔ بچی اور اس کی والدہ خدا کے فضل سے بخیریت ہیں الحمدللہ۔

نومولودہ برادرم چوہدری عطاء اللہ صاحب چیمہ چک ۲۶ جنوبی سرگودھا کی نواسی ہے احباب کرام دعا کریں اللہ تعالےٰ بچی کو نیک والدین کی فرمانبردار، آنکھوں کی ٹھنڈک اور اسلام و احمدیت کی خادمہ بنائے۔ آمین (چوہدری غلام نبی علوی گوٹھ امام بخش ضلع نواب شاہ سندھ)

• - میرے بھائی عزیزم بشیر احمد شفیق کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۳۰/۱۲ ۱۰ کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام نصیر احمد رکھا ہے۔

نومولود محترم ڈاکٹر شریف احمد صاحب دندان ساز اقصےٰ روڈ ربوہ کا پوتا ہے اور مکرم ڈاکٹر کلیم اللہ صاحب مرحوم آف شاہدرہ ٹاؤن کا نواسہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔ (نصیر احمد اقصےٰ روڈ ربوہ)

اعلان گمشدگی

• - گزارش ہے کہ خاکسار کی دکان پر ایک صاحب اپنی سائیکل چھوڑ گئے ہیں اور اس کی جگہ دکان کی سائیکل لے گئے ہیں۔ براہ کرم سائیکل واپس کر کے اپنا سائیکل لے جائیں۔

(عرفان شاپنگ سنٹر راجیکی روڈ۔ ربوہ)

معاونین خصوصی تحریک جدید بیرون پاکستان

برادرم مکرم منصور احمد صاحب عمر امیر و مبلغ انچارج جرمنی نے اطلاع دی ہے کہ مندرجہ ذیل احباب نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں وعدہ کر کے معاونین خصوصی کی صف دوم میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور بیش از پیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین۔

۱۔ مکرم جاوید اقبال صاحب	۳۰۰ مارک	۲۰۔ مکرم محمد انور مہر صاحب	۲۰۰ مارک
۲۔ " عارف صدیق صاحب	۲۵۰ "	۲۱۔ " عبدالرحیم احمد صاحب	۲۰۰ "
۳۔ " رفیق احمد خالد صاحب	۲۵۰ "	۲۲۔ " نذیر احمد صاحب	۲۰۰ "
۴۔ " طارق محمود گلفام صاحب	۲۵۰ "	۲۳۔ " خالد اقبال صاحب	۲۰۰ "
۵۔ " صدیق احمد صاحب	۲۲۰ "	۲۴۔ " سید منیر احمد صاحب	۲۰۰ "
۶۔ " نعیم اللہ زیروی صاحب	۲۱۰ "	۲۵۔ " نصیر احمد نجم صاحب	۲۰۰ "
۷۔ " چوہدری فیض احمد صاحب	۲۰۵ "	۲۶۔ " چوہدری شوکت علی صاحب	۲۰۰ "
۸۔ " شریف احمد ملک صاحب	۲۰۱ "	۲۷۔ " ذوالفقار احمد قمر صاحب	۲۰۰ "
۹۔ " عبدالغفور ڈوگر صاحب	۲۰۱ "	۲۸۔ " کوثر احمد باجوہ صاحب	۲۰۰ "
۱۰۔ " چوہدری بشیر احمد صاحب	۲۰۱ "	۲۹۔ " حمید احمد بھٹی صاحب	۲۰۰ "
۱۱۔ " مبشر احمد طاہر صاحب	۲۰۱ "	۳۰۔ " اقبال احمد صدیق صاحب	۲۰۰ "
۱۲۔ " ذکاء اللہ خاں صاحب	۲۰۰ "	۳۱۔ " محمد افتخار خاں صاحب	۲۰۰ "
۱۳۔ " منصور احمد چیمہ صاحب	۲۰۰ "	۳۲۔ " ملک منیر احمد صاحب	۲۰۰ "
۱۴۔ " وسیم احمد صاحب	۲۰۰ "	۳۳۔ " خالد محمود صاحب	۲۰۰ "
۱۵۔ " شمس الحق صاحب	۲۰۰ "	۳۴۔ " رشید الدین صاحب	۲۰۰ "
۱۶۔ " نسیم حسین ایاز صاحب	۲۰۰ "	۳۵۔ " عطاء اللہ صاحب	۲۰۰ "
۱۷۔ " مبشر احمد صاحب	۲۰۰ "	۳۶۔ " ذوالفقار احمد قمر از امیر محمد خاں صاحب	۲۰۰ "
۱۸۔ " مبشر احمد بھٹی صاحب	۲۰۰ "	۳۷۔ " خواجہ بشیر احمد صاحب	۲۰۰ "
۱۹۔ " ایم اسماعیل خالد صاحب	۲۰۰ "	۳۸۔ " منور احمد بسرا صاحب	۲۰۰ "

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

• - مکرم خضر حیات صاحب ٹانگ کا آپریشن ہوا ہے۔ (اہلیہ محمد ارشد گوندل۔ ربوہ)

• - خاکسار کی چچی جان فضل نور صاحبہ بیمار ہیں۔ (ملک ناصر احمد۔ بوچھال کلاں جہلم)

• - خاکسار کی اہلیہ ایک لمبے عرصے سے اعصابی کمزوری بیمار ہیں۔

(ناصر احمد ظفر۔ ریلوے روڈ خانیوال)

• - خاکسار بعض پریشانیوں اور مشکلات میں مبتلا ہے۔

(محمد خالد انجم۔ کوٹ مومن سرگودھا)

• - خاکسار کے چچا مکرم میاں نیک محمد صاحب اور ان کے دو بیٹے بیمار ہیں۔

(عبداللطیف۔ جہلم)

• - خاکسار کی والدہ محترمہ کچھ عرصہ سے آنکھ میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔

(محمد انوار الحق عابد۔ لاہور)

• - خاکسار اور خاکسار کا بھتیجا نیز تین اور احباب ایک مقدمہ کی وجہ سے پریشان ہیں۔ (عاشق محمود۔ سمبڑیال)

• - خاکسار کو کچھ پریشانیاں لاحق ہیں۔

(مبارکہ اعظم۔ بنت چوہدری محمد اعظم)

• - میرا بیٹا عزیزم منور احمد ناصر چار دن سے بیمار ہے۔ (نصیر احمد بھٹی گوجرانوالہ)

• - میرے والد صاحب ڈاکٹر شریف احمد دندان ساز کا چند دن پیشتر موٹر سائیکل پر ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا اور بائیں ٹانگ کی پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔

(نصیر احمد اقصےٰ روڈ ربوہ)

میری والدہ صاحبہ پر اچانک ہائی بلڈ پریشر کا شدید حملہ ہوا ہے جس کی وجہ سے شدید کمزوری ہو گئی ہے اور گھر پر زیر علاج ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالےٰ والدہ صاحبہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور ان کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ملک جاوید احمد۔ انجینئر جیالوجی A-۱۱۰ بلاک نمبر ۳ گلشن اقبال کراچی۔

• - خاکسار کی بھاوجہ عزیزہ ناصرہ عشرت اور بھائی مشتاق احمد خالد بیمار ہیں۔

(امۃ الحفیظ جمن جرمنی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۲۵۳۷۶

میں فتح محمد ولد چوہدری سکندر علی صاحب مرحوم قوم جٹ بھلر پیشہ زمیندارہ عمر ۷۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴-۵-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل جائیداد متروکہ منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ زرعی اراضی نہری واقع لدھیکے تیوں۔ تاروگل۔ رکھ شیخ کوٹ ضلع لاہور نیز چک ۲۔ فتح پور ضلع قصور تعدادی ۴ مربعے ۵۰۷ کنال مالیتی -/۳۹۵۰۰ ۲۔ زرعی آلات ٹیوب ویل ٹریکٹر کا ۷/۱۰ حصہ تھریشر ٹرالی کا ۷/۱۰ حصہ مالیتی علی الترتیب دس ہزار روپے -/۴۸۰۰ -/۱۵۰۵ اور بارہ ہزار روپے -/۳ دو راس بھینس مالیتی -/۴۵۰۰ روپے ۳۔ مکان ۹/۵ واقع محمد نگر لاہور بر قبعہ ۸ ۱/۲ مرلے -/۶۰۰۰۰ روپے ۵۔ کچا مکان واقع رکھ شیخ کوٹ ضلع لاہور مالیتی پانچ ہزار روپے ۶۔ ایک کنال پلاٹ واقع دارالصدر غربی ربوہ مالیتی ایک ہزار روپے ۷۔ سرمایہ پٹرول پمپ -/۳۸۵۶۹ ۸۔ بنک بیلنس نیشنل بنک ریلوے ہیڈ کوارٹر لاہور -/۴۶۴۰۸

(۸ ب) ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ جنرل پوسٹ آفس لاہور -/۱۵۰۰۰ پندرہ ہزار روپے ۹۔ قرضہ جات ۱۔ ٹمبر بس سروس -/۲۱۲۵۳ روپے

۱۔ حق مہر اہلیہ خود -/۳۲۰۰۰ روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۳۸۰ ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہونگا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہونگا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ ۳۰-۶-۸۱ سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ فتح محمد ولد چوہدری سکندر علی صاحب
۹/۵ محمد نگر لاہور
گواہ شد نمبر ۱ محمد صادق ولد چوہدری محمد الدین صاحب ساکن رکھ شیخ کوٹ ضلع لاہور
گواہ شد نمبر ۲ قریشی محمد صادق صاحب صدر حلقہ محمد نگر لاہور

مسل ۲۵۳۷۷

میں ایس ایم نذیم حیات ولد ایس ایم سلیم حیات صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵-۴-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۳۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ ندیم حیات نعیم کاٹیج خداداد سٹریٹ شالامار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور
گواہ شد نمبر ۱ بشیر احمد پراچہ ولد محمد دین صاحب مسجد احمدیہ شالامار ٹاؤن لاہور ۹
گواہ شد نمبر ۲ مبارک احمد ولد خواجہ ناصر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ حلقہ شاہدرہ ٹاؤن لاہور ۹

مسل ۲۵۳۷۸

میں احمد بی بی زوجہ قریشی بشیر احمد صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشن پورہ ۵-۴ پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱-۳-۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۱۲۰۰ روپے بغرض وصیت -/۲۷۰۰ روپے

۲۔ نسگر سلائی مشین پرانی مالیتی -/۴۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ بیس ۲۰ روپے ماہوار بصورت تعلیم قرآن مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہونگی اور اس پر وصیت حاوی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہونگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ۔ احمد بی بی زوجہ قریشی بشیر احمد صاحب کشن پورہ ۵/۴ پیرو چک ضلع سیالکوٹ
گواہ شد نمبر ۱ قریشی بشیر احمد خاوند موصیہ
گواہ شد نمبر ۲ قریشی نور احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کوٹلی ہرناویں ضلع سیالکوٹ

مسل ۲۵۳۷۹

میں غلام زہرہ زوجہ چوہدری محمد خان صاحب قوم جٹ کانواں پیشہ خانہ داری عمر ۶۸ سال تقریباً بیعت ۸۳/۱۰ ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۳-۷-۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ حق مہر -/۳۲۰۰ روپے ۲۔ ڈنڈیاں طلائی دو عدد چوڑیاں طلائی۔ دو عدد انگوٹھی ۳ ماشہ کی زیورات طلائی وزنی ۳ تولہ مالیتی چھ ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ تیس -/۳۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہونگی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ۔ غلام زہرہ زوجہ محمد خان ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ ۵/۴ خاص براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ
گواہ شد۔ سید غلام احمد صاحب وصیت ۱۰۵۹۲ صدر جماعت احمدیہ گھٹیالیاں
گواہ شد نمبر ۲ محمد علی زعیم انصار اللہ جماعت احمدیہ وصیت ۱۴۰۷۵ گھٹیالیاں۔

مسل ۲۵۳۸۰

میں ڈاکٹر خالد عطاء ولد غلام احمد عطاء صاحب قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی ساکن ۲۲/۵ دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۳-۷-۶ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

مکان ۲۲/۵ بر قبعہ ایک کنال مالیتی ۱،۲۵،۰۰۰ روپے یہ مکان والد صاحب مرحوم کا ترکہ ہے جس میں ہم سات بھائی اور دو بہنیں اور والدہ صاحبہ شریک ہیں۔ حسب شریعت جو مجھے حصہ ملا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۴۵۰۰ روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری پریکٹس مل رہے ہیں۔

میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔

میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ ڈاکٹر خالد احمد عطاء مکان ۲۲/۵ دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد۔ عبدالشکور جاوید سیکرٹری مال دارالرحمت شرقی ربوہ
گواہ شد۔ محمد شفیع صاحب صدر موصیان دارالرحمت شرقی ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترمہ استانی عنایت صاحبہ وفات پا گئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ محترمہ استانی عنایت ثریا صاحبہ اہلیہ محترم مولانا محمد یار عارف صاحب سابق مبلغ انگلستان و سابق استاذ جامعہ احمدیہ مورخہ ۴ جنوری ۱۹۸۴ء بوقت پونے بارہ بجے دن سرگودھا میں انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحومہ اس مخلص احمدی نوجوان مکرم ڈاکٹر طیب عارف کی والدہ محترمہ تھیں جن کا قریباً دو ہفتے قبل حادثہ میں انتقال ہوا تھا اور جن کا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں نہایت محبت بھرا ذکر فرمایا تھا۔

مرحومہ کی نماز جنازہ پہلے سرگودھا میں بعد نماز عصر مرحومہ کے شوہر محترم مولانا محمد یار عارف صاحب نے پڑھائی جس کے بعد جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں پر بعد از نماز مغرب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور لواحقین سے اظہار ہمدردی فرمایا۔ موصیہ ہونے کی وجہ سے تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی جہاں تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا محمد یار عارف صاحب نے دعا کرائی۔ مرحومہ کی یادگار ایک بیٹا طاہر عارف کے علاوہ دو بیٹیاں ہیں جو دونوں شادی شدہ ہیں۔

مرحومہ ۱۹۲۸ء میں خود بیعت کر کے داخل سلسلہ ہوئیں۔ آپ نصرت گرلز ہائی سکول کی پہلی ٹرینڈ ٹیچر تھیں۔ آپ نے ابتدائی تعلیم مشن ہائی سکول بٹالہ میں اور ایس وی لیڈی میکلیگن کالج لاہور سے پاس کی تھی۔ آپ لجنہ کی ابتدائی ممبرات میں شامل تھیں۔ تاریخ لجنہ میں آپ کا ذکر موجود ہے۔ آپ نے قریباً ۱۷-۱۸ سال تک نصرت گرلز سکول قادیان میں خدمات انجام دیں۔ آپ کی شاگردوں میں حضرت مصلح موعود کی کئی صاحبزادیاں بھی شامل تھیں۔ سرگودھا میں آپ ناصرات الاحمدیہ کی تنظیم کی بانی تھیں۔

مرحومہ عرصہ دو سال سے کینسر میں مبتلا تھیں۔ انتہائی جدید ترین علاج معالجے کے باوجود افاقہ نہ ہوا۔ دو ہفتے پیشتر ان کا جوان بیٹا ڈاکٹر طیب عارف فوت ہوا تھا۔ آپ کو اس کی خبر نہ دی گئی۔ مگر عجیب تصرف الٰہی ہے کہ عزیز مرحوم کی وفات کے بعد آپ نے کبھی اس کا نہ پوچھا۔ غالباً اللہ تعالیٰ نے خود مرحومہ کو یہ خبر دے دی تھی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں ان کے درجات کو بڑھاتا چلا جائے۔ نیز ان کی اولاد اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین!

ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات
معیاری مدر ٹنکچرز و پوٹینسیاں
۶-۳۰-۲۰۰-۱۰۰۰-۱۰،۰۰۰ سے لاکھ طاقت تک۔ جرمنی سیلڈ ادویات، ملک شوگر گولیاں، ٹکیاں اور ہومیوپیتھک و بایوکیمک کتب پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر دستیاب ہیں۔
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

زمین برائے ٹھیکہ
تقریباً ۶½ ایکڑ مزروعہ اراضی بمع ٹیوب ویل بجلی جو کہ چنیوٹ جھنگ روڈ پر چنیوٹ سے تقریباً بیس میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ ٹھیکہ کے لئے دستیاب ہے۔ خواہشمند حضرات مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔
★ خواجہ عبدالمومن
مومن کلاتھ ہاؤس گول بازار ربوہ

نیا سال مبارک ہو!
مجانب نور الدین اکیڈمی
1984ء کا خوبصورت تحفہ
کیلنڈر ۱۹۸۴ء جو شہدائے احمدیت ۱۹۸۳ء کی تصویروں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر مشتمل ہے۔ دو رنگوں میں ہر جگہ دستیاب ہے۔ اپنے وی پی آرڈر آج ہی بک کرائیں۔ قیمت صرف تین روپے۔ سینکڑہ دو سو پچیس روپے
ناشر: سید نعیم شاہ ۴۶/۱۶ دارالرحمت وسطی ربوہ

نظام وصیت میں شمولیت

کے لئے احباب اپنے عزیزوں کو تحریک کریں!

مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید

گو بیرون پاکستان مقیم موصیان کی تعداد میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے لیکن ابھی بہت سے مخلصین ایسے ہیں جو چندہ عام باقاعدگی سے دے رہے ہیں لیکن وصیت کے نظام میں شمولیت پر انہوں نے سنجیدگی سے غور نہیں کیا۔ بیرون پاکستان امراء و مبلغین انچارج کی خدمت میں درخواست کی گئی ہے کہ وہ اس بابرکت نظام کی اہمیت سے احباب کو آگاہ کرتے ہوئے جلد اس میں شمولیت کی تحریک کریں۔ خاکسار کی احباب جماعت سے بھی درخواست ہے کہ براہ کرم آپ کے جو عزیز و اقارب بیرون پاکستان گئے ہوئے ہیں ان کو مناسب طریق پر وصیت جلد کرنے کی تحریک کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حسب ذیل ارشاد کی تعمیل کریں:۔

"ہماری جماعت میں سے جن کو یہ تحریر (الوصیت۔ ناقل) ملے وہ اپنے دوستوں میں اس کو مشتہر کریں اور جہاں تک ممکن ہو اس کی اشاعت کریں۔"

(رسالہ الوصیت صفحہ ۲۳)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مقدس کلام میں جلد وصیت کرنے پر زور دیا ہے چنانچہ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔"

"بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک ہیں اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دے گا۔ قریب ہے۔ پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کرائیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ زمانہ قریب ہے کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کر کے اس حکم کو ٹال دیا ہے وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہے گا کہ کاش میں تمام جائیداد کیا منقولہ اور کیا غیر منقولہ خدا کی راہ میں دے دیتا اور اس عذاب سے بچ جاتا۔ یاد رکھو کہ اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بیسود ہوگا۔ اور صدقہ خیرات محض عبث۔ دیکھو میں بہت قریب عذاب کی تمہیں خبر دیتا ہوں۔ اپنے لئے وہ زاد جلد جمع کرو کہ کام آوے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کروں بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالہ اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔ بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دیں گے مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے تب آخری وقت میں کہیں گے۔ ھٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ"

(ضمیمہ رسالہ الوصیت صفحہ ۳۰-۳۱۔ ۶/۱/۱۹۰۶)

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔
"جتنا کوئی استغفار کرتا ہے اتنا ہی معصوم ہوتا ہے"
(البدر دسمبر ۱۹۰۲ء صفحہ ۵۲)

الفضل میں اشتہار دینا
کلید کامیابی ہے۔ (مینیجر)

ان تمام احباب کا شکریہ
جنہوں نے جلسہ سالانہ پر ہمیں خدمت کا موقع دیا!
طاہر بکری رحمت بازار ربوہ